مولانا انوار الحق کی وفاق کے اجلاس میں شرکت: ۱۳؍مئی کو وفاق المدارس پاکستان کی میٹنگ میں شرکت کے لئے ملتان تشریف لے گئے۔ ۱۳۔۱۴ کو وفاق المدارس کے اہم ترین اجلاس تھے، جس میں ۱۴ مئی کو وفاق المدارس کی نئی شوریٰ کا انتخاب عمل میں لایا گیا۔ مگر مولانا انوار الحق صاحب دارالعلوم کی سالانہ دستار بندی کے پیش نظر ۱۳ مئی کی شام کو دارالعلوم کے لئے بذریعہ جہاز واپسی کی۔

دارالعلوم میں صحافیوں کی آمد: جرمنی کے معروف خبر رساں ادارے اور ٹی وی چینل ''ڈچ ویلے'' کی اینکر نے مولانا مدظلہ سے انٹرویو کیلئے دارالعلوم تشریف لائیں۔ ان کے ساتھ روزنامہ ''ڈان'' کے صحافی عبدالشکور نے بطور ترجمان خدمات انجام دیئے۔

دارالعلوم میں انجمن علم وعرفان کے زیر انتظام طلباء کے درمیان تقریری مقابلہ

دارالعلوم دیوبند کی طرح مادر علمی جامعہ حقانیہ میں بھی ابتدائے تاسیس سے دیگر علوم وفنون کے ساتھ ساتھ خطابت اور تقریر کے فن کو پروان چڑھانے کا سلسلہ چلا آ رہا ہے، ماضی میں ''جمعیت طلباء دارالعلوم حقانیہ'' کے نام سے مولانا ڈاکٹر شیر علی شاہ صاحب، ''انجمن تہذیب الاخلاق'' کے نام سے حضرت مولانا سمیع الحق صاحب، ''انجمن تمرین البیان'' کے نام سے مولانا مفتی سیف اللہ صاحب، ''انجمن اصلاح البیان'' کے نام سے حافظ ابن امین صاحب کرک نے اپنے زمانہ طالبعلمی میں اس سلسلے کو بڑے زور وشور سے قائم رکھا، تاہم بعد میں بوجوہ یہ سلسلہ قریباً تین عشروں سے منقطع ہوگیا تھا۔ امسال مولانا عرفان الحق حقانی کی ترغیب وتحریک سے درجہ موقوف علیہ کے طالبعلم مولوی حزب اللہ جان پشاوری نے ''انجمن علم وعرفان'' کے نام سے اس کام کو نئے سرے سے شروع کیا، طلباء حقانیہ نے اس میں بھرپور شرکت کرتے ہوئے اپنی خطابت کی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے کا ثبوت دیا۔ گزشتہ روایات سے ہٹ کر اس دفعہ ایک ہی روز مدرسے کے تمام طلباء کے درمیان تقریری مقابلے کا انعقاد دارالحدیث ہال (ایوان شریعت) میں ۲۵ مارچ بروز بدھ بعد از نماز عشاء رات دو بجے تک کیا گیا جس میں حضرت مہتمم صاحب اور مولانا عبدالقیوم حقانی صاحب بطور مہمانان خصوصی شرکت فرمائی، اس موقع پر منصفین دارالعلوم کے اساتذہ مولانا سعید الرحمٰن صاحب اور مولانا بلال عابد تھے، اس تقریب کی خصوصیت یہ تھی کہ ابتداء سے لے کر آخر تک تمام طلباء اس اجتماع میں بڑے شوق وشغف اور دلجمعی سے بیٹھے رہے۔ تقریب سے حضرت مولانا سمیع الحق صاحب، حضرت مولانا عبدالقیوم حقانی صاحب، مولانا عرفان الحق حقانی، مولانا سعید الرحمٰن دیروی اور مولانا بلال عابد نے خطاب بھی کیا، اختتام پر نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والے طلباء کو خصوصی انعامات سے نوازا گیا۔ عربی اور اردو خطابت میں پہلی دوسری اور تیسری